پروفیسر خالد شبیر احمد

خلیفۂ راشد سیدنا عثمان بن عفّان رضی اللہ عنہ

طینتِ پاکیزہ ہے سب سے جُدا عثمانؓ کی — استعارہ بن گئی شرم و حیا عثمانؓ کی
اُن کے دم قدم سے پایا دینِ حقّہ نے فروغ — کیوں نہ ہو پھر قلبِ مومن میں وِلا عثمانؓ کی
وہ حضورِ پاک کے ہیں جاں نثاروں میں شمار — ترجمانِ دینِ حق ہے ہر ادا عثمانؓ کی
کب دفاعِ ذات کو رکھتے تھے وہ پیشِ نظر — جو رضا اللہ کی تھی وہی رضا عثمانؓ کی
خوبیٔ ایثار اُن کی تھی نمایاں اس قدر — دینِ حق پہ ہو گئی ہر شے فدا عثمانؓ کی
سلسلہ جاری رہے گا اب تو اُن کے فیض کا — داستاں در داستاں جود و سخا عثمانؓ کی
گھر کے باہر تھے جمع سب مفسدانِ بے ضمیر — گھر کے اندر قید تھی بس اک وفا عثمانؓ کی
سر پہ جن کی عظمتوں کا تاج ہے رکھا ہوا — تا ابد روشن ہوئی رنگیں قبا عثمانؓ کی
داستاں ہے منفرد، صبر و رضا کی داستاں — ما ورائے عقل ہے عقلِ رسا عثمانؓ کی
آج بھی روتا ہے جس پر چرخِ نیلی فام تک — غم فزا ہر زاویے سے ہے کتھا عثمانؓ کی
دینِ حق کی عظمتوں پر کر دو جاں تک بھی نثار — کہہ رہی ہے یہ فقط خوئے رضا عثمانؓ کی
لب پہ اُن کی عظمتوں کے ہیں ترانے خوش نوا — دل کے آنگن میں بھی میرے ہے ضیاء عثمانؓ کی
بے ریا تھی ذات اُن کی حلم کی تصویر وہ — یکتا ہے سب سے منفرد شانِ بقا عثمانؓ کی
اس طرح بدلہ لیا ابنِ سبا نے دین سے — دل کے اندر تک گئی ہے یہ صدا عثمانؓ کی
کربلا کی سمت جانے کی ضرورت کب پڑی — ''آپ چل کر آ گئی گھر کربلا عثمانؓ کی''
شان میں جو اُن کی میں نے کہہ دیے اشعار یہ — یہ بھی خالدؔ بالیقیں ہے اک عطا عثمانؓ کی

❁ ❁ ❁